السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص اس شرط پر روپیہ دیتا ہے۔ کہ فی من غلہ یا اورکسی چیز میں مقررہ فی من آٹھ یا چھ آنے کے حساب سے کمیشن لیں گے۔ روپے دینے کے عوض اور غلہ میں نفع ہو یا نقصان ہو سو ہو ہمارے زمہ رہا کیا شریعت میں اس قسم کا لین دین جائز ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جائز ہے کمیشن فروخت کرنے کی دلالی ہے سود نہیں

(جون 1936ء) (فتاوی ثنائیہ۔ جلد 2 صفحہ 26393)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 14 ص 111

محدث فتویٰ